﴿اداریہ﴾

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیمo

# جدید طبی تحقیقات اور متعلقہ مسائل کے حل پر فقہی اجتماع کی ضرورت واہمیت

بقلم رئیس التحریر (مولانا) سید نصیب علی شاہ الہاشمی (ایم این اے)

عصری علوم کے جدید تحقیقات، انکشافات تخلیقات اور نئے تجربات نے جہاں انسانی زندگی اور طرز حیات میں نئی تبدیلیاں لاکر دنیا کے مختلف تہذیبوں اور ثقافتوں کو متاثر کر رکھا ہے۔ وہاں ان علوم نے سب سے زیادہ مسائل مسلمانوں کے سامنے کھڑے کئے ہیں جبکہ اسلام ایک ہمہ گیر دین ہے جس میں عقائد احکام، اخلاق اور معاملات کا ایک مکمل نظام موجود ہے اس کے طرز معاشرت کی نمایاں خصوصیات ہیں جو کسی دوسرے مذہب یا نظام کے اندر موجود نہیں۔

جدید سائنس اور ٹیکنالوجی نے علوم دینیہ کے ماہرین کے سامنے مختلف قسم کے سوالات پیدا کئے ہیں۔ اور عام مسلمانوں کو بھی بہت سارے شکوک وشبہات اور ابہامات میں مبتلا کر رکھا ہے یہ مسلمان کا عقیدہ ہے کہ اسلام ایک مکمل اور جامع ابدی نظام ہے اور یہ تا قیامت قائم رہے گا اس کے مضبوط اور پائیدار اصولوں میں کسی قسم تبدیلی کی گنجائش نہیں۔

بلکہ دین اسلام میں ہر مسئلہ کا حل موجود ہے ان عصری علوم میں سب سے زیادہ سوالات اور مسائل جدید میڈیکل سائنس کے تحقیقات، ایجادات اور تجربات نے پیدا کر دیئے ہیں جن کا براہ راست یا بالواسطہ اسلام کے نظام عقائد احکام، اخلاقیات، معاملات اور طرزِ معاشرت سے تعلق رہتا ہے۔ جو لوگ اسلام کے اصولوں پر چلنا چاہتے ہیں اور اسلام کو اپنی زندگی کے دوسرے میدانوں میں معیار ہدایت قرار دے کر زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ جدید طبی تحقیقات نے ان کے سامنے ایسے سینکڑوں سوالات اٹھائے ہیں جن کے بارے میں وہ علماء اور اصحاب افتاء کی طرف رجوع کرتے ہیں اور رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اس ضرورت کے پیش نظر ان درپیش چیلنج مسائل میں ایسا حل نکالنے کے لئے کہ جو اصول شرع سے ہم آہنگ اور فکری شدوذ سے پاک ہو اور واضح رہنمائی کے لئے پاکستان بھر کے جید علماء و اہل تحقیق اور جدید میڈیکل سائنس کے ماہرین باہمی تبادلہ خیال اور اشتراک سے فقہی تحقیق پیش کرنے کے لئے ۱۸، ۱۹ نومبر ۲۰۰۶ء موافق ۲۷، ۲۸ شوال المکرم ۱۴۲۷ھ بروز ہفتہ، اتوار کو جامعۃ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں کے زیر اہتمام جدید طبی تحقیقات اور متعلقہ فقہی مسائل کا حل کے عنوان سے چھٹا بنوں فقہی اجتماع منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

جس میں اہل علم کتاب وسنت کی روشنی میں درجہ ذیل عنوانات پر بقاعدہ اپنی رائے اور فقہی تحقیق پیش کریں گے۔
جن کی تفصیل یوں ہے۔عنوانات فقہی اجتماع

| نمبر شمار: | عنوانات: | نمبر شمار: | عنوانات: |
|---|---|---|---|
| (۱) | اسلامی نقطہ نظر سے اطباء کے لئے ضابطہ اخلاق کی تدوین | (۲) | عصر حاضر میں طب جدید کے بعض نئے تحقیقات اوران کا فقہی جائزہ |
| (۳) | علاج ومعالجہ میں ڈاکٹر پر موجب ضمان مسائل | (۴) | جدید طب کا نظریہ متعدی امراض اوراس کی شرعی جائزہ |
| (۵) | سروگیٹ مادر کا فقہی جائزہ | (۶) | غیر مأ کول اللحم جانوروں کی اعضاء انسانی جسم میں لگانے پر فقہی تحقیق |
| (۷) | اسقاط جنین اور متعلقہ فقہی مسائل | (۸) | ایڈز اور دیگر متعدی ومہلک امراض کی وجہ سے فسخ نکاح |
| (۹) | گردہ اور دیگر اعضاء کے انتقال اور پیوندکاری کا فقہی جائزہ | (۱۰) | انسانی کلوننگ کا شرعی جائزہ |
| (۱۱) | خلقت جنین کے بارے میں جدید سائنسی تحقیق اور قرآن کریم | (۱۲) | انسانی اعضاء پر طبی مشق کرنے کی شرعی حیثیت |

اس موقعہ پر ہم علماء کرام اور میڈیکل سائنس کے ماہرین اور اہل تحقیق کو ان مسائل پر مرتب انداز میں علمی مقالہ کی صورت میں تحقیق پیش کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔اور اہل علم اور تشنگانِ علوم کو بھی اس موقع سے استفادہ کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ الحمدللہ اس سے پہلے بھی ملکی سطح پر اس طرح کے پانچ کامیاب اجتماعات منعقد ہو چکے ہیں۔جن کو اہل علم نے بہت سراہا لیکن اس اجتماع کی جو خصوصیات ہیں وہ اہل علم کے لئے انتہائی دلچسپ اوران کے معلومات میں اضافے کا سبب ہے اور وقت کی بھی ایک اہم ضرورت ہے پچاس ہزار اہل علم وطلبہ کو ان مقالات کو سننے اور اس سے استفادہ کو موقع دیا جائے گا۔اہل خیر احباب سے بھی گزارش ہے کہ اس عظیم دینی علمی پروگرام کے انتظامات کے لئے ہمارے ساتھ ممد ومعاون ثابت ہوں یہ ان کے لئے صدقہ جاریہ رہے گا۔مقالہ نگار حضرات سے گزارش ہے کہ ۲۰ اکتوبر ۲۰۰۶ء تک اپنے مقالات کی ایک کاپی اوراس کی ایک عدد سی ڈی ہمیں پیشگی ارسال فرمادیں اس پروگرام کی سماعت کا خواہش رکھنے والے احباب سے بھی گزارش ہے کہ وہ یکم نومبر ۲۰۰۶ء تک ہمیں تحریراً مطلع فرمادیں تاکہ ان کے لئے نشست اور قیام وطعام کا بروقت انتظام ہو سکے۔کانفرنس کے انتظامات اور مہمانوں کی خاطر تواضع کا انتظام بذمہ ادارہ ہوگا۔جملہ احباب سے گزارش ہے کہ اگر چاہیں تو اس سلسلہ میں اپنی تجاویز سے ہمیں مطلع کریں اکابر امت اور تمام مسلمان بھائیوں سے اس عظیم فقہی اجتماع کو کامیاب اور بمقصد ہونے کے لئے دعاؤں کی گزارش ہے۔تاکہ یہ عظیم فقہی اجتماع امت مسلمہ کے لئے راہنمائی میں ممد ومعاون ثابت ہو۔واجر کم علی اللہ . وندعو اللہ تعالیٰ ان یوفق الجمیع لما فیہ خیر الاسلام والمسلمین .

رئیس التحریر